جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی وہ اُنہی میں سے ہے۔(ابوداؤد)

# مسلمانو! سنو بسنت میں پتنگ بازی گستاخِ رسولؐ کی یادگار ہے

یہ کسی کی محض ''رائے'' نہیں؛ بلکہ ''حقیقت'' ہے کہ ۱۷۳۴ء میں سیالکوٹ کے ایک بدبخت، دریدہ دہن، گستاخ نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی صاحبزادی رضی اللہ عنہا کی شانِ اقدس میں نازیبا الفاظ بکے تھے، اُس کا یہ جرم تحقیق سے ثابت ہوجانے کے بعد اُس وقت پنجاب کے گورنر نے اس بدزبان کو پہلے کوڑے لگوائے اور بعد میں ایک ستون سے باندھ کر اُس کی گردن اُڑوادی۔ پھر اس گستاخِ رسولؐ کے ایک بدبخت حامی نے اس کی یاد میں ''بسنت میلہ'' کا آغاز کیا اور اس موقع پر پتنگ بازی کو رواج دیا۔ ویسے بھی پتنگ بازی کی خرابیاں بالکل واضح ہیں، اس میں مال بھی ضائع ہوتا ہے، وقت بھی برباد ہوتا ہے اور اِسراف وفضول خرچی بھی ہوتی ہے جو بلاشبہ شیطانی فعل ہے۔

## ذرا سوچئے!

ہم مسلمان ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمتی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام لیوا ہیں، کیا ہم صرف زبان سے عشقِ رسولؐ میں جان کی بازی لگادینے کا دعویٰ کرتے ہیں؟ بسنت کے موقع پر پتنگ بازی کے حرام وناجائز اور گناہ ہونے کے لیے یہی کیا کم تھا کہ یہ تہوار ایک بدبخت گستاخِ رسولؐ کی یادگار ہے، چہ جائے کہ ''پتنگ بازی'' کے اور بھی دینی اور دنیوی نقصانات ہیں جن کی تفصیل کا یہاں موقع نہیں ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیے ''اصلاح الرسوم'' (از حکیم الامت حضرت مولانا تھانویؒ)

ع کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں

محمد القدوس خبیب رومی

صدر مفتی مدرسہ عربی مظاہر علوم سہارن پور

..............................................

**مجلس ترجمانِ حق سہارن پور**